© rasailojaraid.com

شذرات

مسیحیوں کی صلیبی لڑائیوں میں شکست کے بعد مسلمانوں سے جو عداوت چلی آئی اس نے ہر دور میں مختلف رنگ کی صورت اختیار کی۔ آگے چل کر ترکی خلافت سے ان کی محاذ آرائی شروع ہوئی۔ ایران نے جسے فارس بھی کہا جاتا ہے اسلام کی بڑی خدمت کی حدیث اور فقہ کے بڑے بڑے ائمہ فارس سے پیدا ہوئے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث صحیح ثابت ہوئی کہ لو کان الدین بالثریا لنالہ رجال من اہل فارس او کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی اگر دین ثریا پر ہوتا تو فارس کے کچھ لوگ اس کو وہاں بھی پہنچ جاتے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اس کی پہلی مثال ہیں دسویں صدی ہجری میں فارس کی وسعت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ماوراالنہر کا وسیع علاقہ اور فارس دونوں مل کر ایک سلطنت تھی، مسلمانوں کا باہمی اتحاد تھا کہ مسیحیوں نے ترکوں سے لڑائیاں شروع کر دیں اور فارس میں شاہ عباس کو اشارہ کر دیا کہ اب ترکی مسیحیوں سے لڑائی میں الجھا ہوا ہے۔ لہٰذا وہ آگے بڑھیں۔ یہ اقدام فرنگیوں یا مسیحیوں کے خلاف نہ تھا بلکہ باہمی لڑائی کے لئے پیش خیمہ تھا۔ فروعی اختلاف کی بنا پر بقول پروفیسر براؤن مسلمانوں کی اکثریت والے فرقے کے مُردہ لوگوں کو بھی معاف نہ کیا گیا اور ان کی قبریں کھدا کر ان کی ہڈیاں نکالی گئیں۔ ترکی خلافت ہی کچھ روک تھام کر سکتی تھی لیکن وہ اپنے ملک کے بچاؤ کی فکر میں تھی۔ اس کا جو نتیجہ نکلا وہ تاریخ کے صفحات پر عیاں ہے۔

یہ تو قصہ تھا پرانے دور کا آگے چل کر ترکی حکومت کے خلاف ریشہ دوانیاں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شروع کی گئیں۔ ترکی مسلمانوں کی وہ حکومت تھی جس کا رعب پورے یورپ پر بیٹھا ہوا تھا، ساری عرب دنیا اور دوسرے اسلامی ممالک سب ایک اتحاد میں رہتے تھے۔ سامراج نے زبردست خفیہ تنظیموں اور جاسوسوں کے ذریعہ ترکی خلافت کے خلاف عربوں کو ابھارا وہ علماء جس کی ہمدردیاں سنہری مصلحتوں کی بنا پر سامراج کے ساتھ تھیں۔ ان سے فتوے لیے گئے کہ خلافت قریش کا حق ہے۔ لہٰذا شریف حسین کو خلیفۃ المسلمین بنایا جائے وغیرہ سیدھے سادھے عرب عوام ان کے فریب میں آ گئے اور ان ملکوں میں ترک اسلامی اتحاد کے خلاف بغاوت پیدا ہو گئی۔ ترکی کو شکست ہوئی جس کے نتیجے میں دنیا کی زبردست اسلامی حکومت چھوٹے چھوٹے ملکوں اور حکومتوں میں بٹ گئی۔ سامراج نے ان کے ساتھ بھی غداری کی۔ انگریز اور فرانس وغیرہ کا کئی مسلم ملکوں پر قبضہ ہو گیا۔ اس سے صدیوں سے مغلوب قوم یہود کو بھی سر اٹھانے کا موقع مل گیا۔ وہ دنیا کے سب سے بڑے سرمایہ دار تو تھے ہی ان کی دولت نے بڑا کام کیا۔ پاک سرزمین فلسطین پر انگریزوں کے قبضے کی وجہ سے وہ فلسطین میں بسنے لگے۔ بڑے بڑے پاشاؤں کی زمینیں جو انگریز کی تحویل میں آ گئی تھیں وہ سب ان کو بیچ دی گئیں۔ عربوں پر بندش تھی۔ جب یہودیوں کے پیر فلسطین میں جم گئے اور یورپ کے مختلف ممالک سے یہودی فلسطین میں آباد ہو گئے تو انہوں نے مسیحی حکومتوں کی مدد سے باآسانی فلسطین میں اپنی حکومت قائم کر لی۔ آگے چل کر جو غیر آباد اور چھوٹا حصہ ملک کا عربوں کو دیا گیا تھا اس پر بھی قریبی لڑائیوں میں قبضہ کر لیا۔ اب تو وہ دنیا کی بہت بڑی طاقت ہے کہ سارے عرب مل کر بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

امریکہ جیسی دنیا کی بہت بڑی طاقت صہیونیت کی سرپرستی کر رہی ہے۔ مصر جیسے عظیم عرب ملک کو بھی ان کے سامنے جھکنا پڑا اور اپنے آپ کو ان کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا۔ بچارے فلسطینی مہاجر دربدر پھر رہے ہیں جن کو اپنے ملک سے نکال کر باہر پھینک دیا گیا۔

امریکہ نے ایک مسلم ملک ایران کو آلہ کار بنایا اس کے تمام ذرائع پر امریکہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کا قبضہ رہا اور صہیونیت کے بیوپار کی منڈی بھی اس ملک کو بنایا گیا۔ ایران کی تیل کی دولت ساری سامراجیوں کے ہاتھ میں جاتی تھی اور اس کے عوض ایران کو اسلحہ فروخت کئے تھے اور ان سے یہ کہا گیا تھا کہ وہ اس علاقہ کا نگہبان رہے۔ حالانکہ ایران کے لئے اس کی کوئی ضرورت نہ تھی کہ اپنے عوام کو بھوکا رکھ کر اسلحہ جمع کرتا رہے۔ اللہ جزائے خیر دے علامہ خمینی کو جس نے سامراج کے آلہ کار شاہ ایران کو عوامی انقلاب کے ذریعہ نکال باہر پھینک دیا۔ امام خمینی سامراج کی چالوں سے بڑا باخبر ہے۔ ان کا رابطہ مجاہدین فلسطین اور دوسری عرب انقلابی دنیا سے ہے۔ وہ مسلم اتحاد کو سب سے اولیت دیتا ہے اور عوام کو اسلامی انقلاب اور اتحاد کے لئے ابھارتا رہا ہے۔ امریکی یرغمالی جو فی الحقیقت جاسوسوں کا ایک ٹولہ تھا ان کو پکڑ رکھا ہے اور پوری دنیا کو سامراج کے ایران میں ماضی کے اندر کئے گئے مظالم سے برملا پردہ اٹھا رہا ہے۔ بے شک یہ امام خمینی اور ان کے ساتھیوں کا بہت بڑا جہاد ہے۔ ہماری دعا ہے کہ وہ اپنے ملک کو سامراج کی شاطرانہ چالوں سے آزاد کرائیں گے اور صحیح معنی میں اسلامی انقلاب کی قیادت کریں گے تاکہ کسی بھی فرقے کو شکایت کا موقعہ نہ ملے۔

© rasailojaraid.com